3100-نصرانی عورت سے خوش آئند نتیجہ

سوال

میں عیسائی عورت ہونے باوجود اسلام کا اہتمام کرتی ہوں اور اپنی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ رہی ہوں ،مجھے یہ علم ہے کہ حائضہ عورت قرآن مجید کو نہیں پکڑ سکتی لیکن یہ ترجمہ پر فٹ نہیں ہوسکتا اس لیے کہ یہ اصل جو کہ عربی میں ہے کے برابر نہیں ، اور نہ ہی ترجمہ اللہ تعالی کی کلام ہے ۔
تو کیا مصحف کو نہ چھونے میں ترجمہ کو بھی نہ چھونا شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے حقیقت کو گہرائی تک حاصل کرلیا ، اور آپ نے جو نتیجہ نکالا ہے وہ بالکل صحیح اور اپنی جگہ پر ہے کہ واقعی ترجمے کو مصحف کا حکم نہیں بلکہ یہ تفسیر کی طرح ہی ہے اس لیے حائضہ عورت کے لیے اسے پکڑنا اور چھونا جائز ہے ، اور اس مسئلہ کو باریک بینی سے حل کرنا ایک عقلمند اور سوچ تفکیر میں اچھی قدرت رکھنے والی کی جانب سے آیا ہے جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ آپ قبول اسلام کے بالکل قریب ہیں ۔

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر میں توفیق عطا فرمائے ۔

نوٹ :

یہ سوال 13 اکتوبر 98 میں نشر کیا گیا پھر 2 فروری 99 کو ہمیں مندرجہ ذیل ای میل موصول ہوئی :

AssalamuAlaikum,Isentyouquestions3100and3313awhileagoandIwouldjustliketotellyouthatI embracedIslamrecently,alhamdulillah!Ijustwantedtosharethiswithyouandthankyoufor .....,respondingtomyquestions.MayAllahrewardyou.Sincerely

ہم عزیز بہن کو اس عظیم کام پر مبارکباد دیتے ہیں ، اسی اللہ تبارک وتعالی کے لیے ابتدا میں بھی اور آخر میں بھی تعریفات ہیں ، اور اسی کی نعمت اور فضل اور اچھی ثنا ہے ۔

واللہ اعلم.